ہفتہ وار مویشی منڈی میں کٹائی شدہ فصلوں اور ٹھنڈے پانی کی فراہمی سے متعلق ضروری ہدایات جاری

کنٹونمنٹ بورڈ دیہہ بن میں واقع ہفتہ وار مویشی منڈی میں کٹائی شدہ فصلوں اور ٹھنڈے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے 12 رکنی کمیٹی تشکیل دے دی گئی۔ ریونیو حکام کے مطابق منڈی میں آنے والے مویشیوں کی تعداد گزشتہ سال کے مقابلے میں 18 فیصد زیادہ رہی۔

ہفتہ وار مویشی منڈی میں کٹائی شدہ فصلوں اور ٹھنڈے پانی کی فراہمی کے لیے 12 رکنی کمیٹی تشکیل دے دی گئی۔ ریونیو حکام کے مطابق منڈی میں آنے والے مویشیوں کی تعداد گزشتہ سال کے مقابلے میں 18 فیصد زیادہ رہی۔ کمیٹی میں اسسٹنٹ کمشنر، ٹاؤن کمیٹی، محکمہ زراعت اور واسا کے نمائندے شامل ہیں۔ کمیٹی ہر جمعرات کو اجلاس کرے گی اور منڈی میں صفائی، پانی اور چارے کی صورت حال کا جائزہ لے گی۔

اجلاس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر سیدہ نگہت بخاری نے کی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال منڈی میں کئی جانور پیاس اور گرمی کی شدت سے بیمار ہو گئے تھے، اس لیے اس بار ہر چار سو میٹر پر پانی کا عارضی نلکا لگایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ کٹائی شدہ فصلوں کو منڈی کے احاطے میں کھلے میدان میں رکھنا صحت کے لیے خطرناک ہے اور یہ فصلیں فوراً اٹھوائی جائیں۔

واسا کے ایکسین انجینئر عمران صادق نے بتایا کہ منڈی میں 40 عارضی واش پوائنٹس اور 6 ٹینکر روزانہ کی بنیاد پر فراہم کیے جائیں گے۔ ان کے مطابق پرانی لائن کی مرمت کے لیے 3 لاکھ روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے جو پیر تک منظور ہو جائے گا۔ ٹینکر کا پانی جانوروں کے باڑوں اور چارے کی دکانوں کے قریب رکھا جائے گا تاکہ بدبو اور مکھی کی روک تھام ممکن ہو سکے۔

ٹاؤن کمیٹی کے چیف آفیسر نوید اکرم چیمہ نے کہا کہ منڈی کے گرد 1.5 کلومیٹر طویل کچا راستہ بھی بنایا جائے گا تاکہ بارش کی صورت میں گاڑیاں پھنسنے سے بچی رہیں۔ ان کے مطابق صفائی کے لیے 24 خاکروب اور 4 ٹریکٹر ٹرالیاں مختص کی گئی ہیں۔ کمیٹی نے تجویز دی کہ ہر بیوپاری سے فی جانور 50 روپے صفائی فیس وصول کی جائے تاکہ مقامی سطح پر وسائل پیدا ہوں۔

منڈی کے بیوپاری حاجی محمد یونس قریشی نے کہا کہ پچھلے سال گرمی میں کئی بیل بیہوش ہو گئے تھے اور ڈاکٹر کو بلانا پڑا تھا۔ ان کا مطالبہ ہے کہ ایمبولینس اور ایک عارضی شفاخانہ منڈی کے داخلے پر رکھا جائے۔ کمیٹی نے اس تجویز پر اتفاق کیا اور کہا کہ ریسکیو 1122 کو باقاعدہ خط لکھا جائے گا۔ اجلاس میں یہ بھی طے ہوا کہ ہر اتوار کو صفائی مہم چلائی جائے گی۔

کمیٹی کے ممبران نے منڈی کے اندر پرانے کنویں کا پانی استعمال کرنے کی تجویز دی تاہم اسسٹنٹ کمشنر نے کہا کہ پانی کا نمونہ لیبارٹری بھیجا جائے گا اور رپورٹ آنے تک کنویں کا پانی استعمال نہیں ہوگا۔ کمیٹی ہر پندرہ دن بعد اپنی رپورٹ کمشنر کو پیش کرے گی۔ اگر رپورٹ مثبت آئی تو منڈی کا دورانیہ بڑھانے پر بھی غور کیا جائے گا۔

(صفحہ/ایڈیشن کے اختتامی جملے)

ضلع کے دیہی علاقوں میں کٹائی شدہ فصلوں کو کھلے میدان میں رکھنے کے رجحان پر ماہرین نے شدید تشویش ظاہر کی ہے۔ زرعی ماہرین کا کہنا ہے کہ کٹائی کے بعد فصلوں کو ڈھکی ہوئی جگہ پر رکھنا ضروری ہے تاکہ نمی اور دھوپ سے ان کا معیار برقرار رہے۔ تاہم زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں اور کسان اس مشورے پر عمل کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔

زرعی ماہرین کے مطابق کٹائی کے بعد فصلوں کو کھلے میدان میں رکھنے سے ان کا معیار تیزی سے گر جاتا ہے اور منڈی میں ان کی قیمت میں نمایاں کمی آتی ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر فصل کو ڈھکی ہوئی جگہ پر رکھا جائے تو اس کا معیار برقرار رہتا ہے اور کسان کو بہتر قیمت ملتی ہے۔ تاہم یہ طریقہ اختیار کرنے میں کسان کو اضافی اخراجات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو کئی کسان برداشت نہیں کر پاتے۔

کسان تنظیموں کے نمائندوں کا کہنا ہے کہ ان کے پاس نہ تو ڈھکی ہوئی جگہ موجود ہے اور نہ ہی اتنے وسائل ہیں کہ وہ فوراً فصل کو منڈی تک پہنچا سکیں۔ ان کا مطالبہ ہے کہ حکومت عارضی شیڈ فراہم کرے اور کرایہ کم رکھے۔ دوسری طرف منڈی کے آڑھتی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ معیار گرنے سے منڈی کا نظام متاثر ہوتا ہے اور برآمد کنندگان بھی ایسی فصل لینے سے گریز کرتے ہیں۔

زرعی ماہرین کا مشورہ ہے کہ کٹائی کے بعد فصل کو زمین پر براہِ راست رکھنے کے بجائے پلاسٹک کی چادر یا لکڑی کے تختوں پر رکھا جائے اور اوپر سے ڈھکا جائے۔ یہ طریقہ کم لاگت ہے اور ہر کسان اسے اپنا سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر یہ عمل اپنایا جائے تو نقصان میں نمایاں کمی آ سکتی ہے۔ تاہم اس پر عمل درآمد کے لیے آگاہی مہم کی ضرورت ہے